فہرست مضامین

عرضِ مصنف

بندہ نے جس موضوع پر قلم اُٹھایا ہے۔ اسکے متعلق کچھ نہ کچھ سنا ہر شخص نے ہوگا۔ مگر واقفیت فی ہزار شاید ایک دو کو ہی ہوگی۔ یہ وہ بات ہے۔ جسکی طرف ہر مذہب اور فرقہ کے علماء کا خیال صدہا سال سے ہوتا چلا آیا ہے۔ مگر بالآخر زبانی جمع و تفریق پر ہی خاتمہ ہو کر رہ گیا ہے۔ منزل تک بہت ہی کم لوگ پہنچے ہیں۔ جو لوگ پہنچ گئے۔ وہ بالکل چپ ہو گئے۔ انہوں نے کسی سے یہ راز کہنا پسند نہیں کیا۔ دوسرا آج دن تک کسی عامل نے بھی اس موضوع پر قلم اُٹھانے کی جرأت نہیں کی۔

بندہ بخدمت اہل ذوق و شوق عرض گزار ہے۔ کہ دُنیا کی بے ثباتی و ناپائیداری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایک دیرینہ آرزو تھی۔ کہ فانی زندگی کے چند لمحوں کو کسی ایسے کام میں واقف کروں جس سے مسلمانانِ عالم کو فائدہ عظیم پہنچے۔ اور اس حقیر سراپا تقصیر کو بارگاہ ایزدی سے ثواب حاصل ہو۔

تقریباً دس برس قبل بندہ کو حاضرات کا شوق پیدا ہوا۔ اس موضوع پر اس عاجز نے کئی کتب کا مطالعہ کیا۔ لیکن کچھ حاصل نہ ہو سکا۔ کیونکہ کتابوں میں جس طرح اس علم کی تشریح کی گئی ہے۔ اسکو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ شوق تو ہزاروں کرتے ہیں۔ لیکن کامیابی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ مجھے اس علم پر دعویٰ اکملیت تو نہیں۔ مگر جو کچھ مجھے ملا۔ میں نے اس کو کتاب میں نہایت ہی فراخ دلی سے بغیر بخل کے پیش کر دیا ہے۔ میری خواہش ہی ہے۔ کہ اس علم پر زیادہ سے زیادہ معلومات قارئین کو فراہم کی جائیں۔ تاکہ اس فن کے شائقین حضرات کیلئے میری حقیر کوشش بار آور ثابت ہو سکے۔ یہ علم جو کہ مردہ ہوتا جا رہا ہے۔ قوت ملے۔ اور مبتدی حضرات کو بخوبی سمجھ آسکے۔ وہ لوگ جو اس علم پر دسترس رکھتے ہیں۔ انکا یہ حال ہے۔ کہ وہ کسی کو اس علم کی ہوا تک نہیں لگنے دیتے۔ اور دوسروں کو منتقل کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ حاضرات کے جو اعمال یا طریقے آپ کتاب میں پڑھیں گے۔ یہ میرے اپنے ایجاد کردہ ہیں۔ اسلئے میں دعویٰ کرتا ہوں۔ کہ انکا وجود دُنیا کی کسی بھی کتاب میں آپکو نہیں ملے گا۔ میں ان مخفی قوتوں خاص کر حضرت غوث پاک رح کے خادم کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے ہر مشکل میں میری راہنمائی کی۔ اب میں بجا طور پر یہ توقع کر سکتا ہوں۔ کہ آئندہ اس راہ کے مسافر مجھ سے کہیں زیادہ کاوش کے چراغ جلا کر اس راہ کو اور ان تمناؤں کو اور بھی زیادہ روشن و درخشاں بنائیں گے۔

صدہا لوگ آخر دم تک یہ خواہش اپنے دل میں ہی لے جاتے ہیں۔ کہ کاش اپنے فلاں بزرگ یا فلاں عزیز سے دو دو باتیں کر لیتے۔ اور اسکی شکل دیکھ لیتے۔ لیکن انکے نزدیک یہ خواہش پوری ہونی امر محال کے درجہ سے بھی گزری ہوئی ہے۔ پس اگر انکو ایسی کوئی ترکیب ہاتھ آجائے۔ جسکے ذریعے وہ اپنے بزرگوں اور عزیزوں سے ایک ہی مرتبہ نہیں بلکہ ہر روز بلکہ ہر وقت بات چیت کر سکیں۔ تو کیا یہ علم اس قابل نہیں ہے۔ کہ اسکو سر آنکھوں پر جگہ دی جائے۔ میرے نزدیک اس سے زیادہ قابل تعظیم اور کوئی علم ہو ہی نہیں سکتا۔ چونکہ یہ علم خاص خاص لوگوں کو معلوم تھا۔ اور اسکے ذریعے انکی عظمت اور بزرگی ظاہر ہوتی رہی۔ بلکہ بعض کا ذریعہ معاش ہی یہی رہا۔ اسلئے ماہرین حاضرات نے یہ سوچ کر کہ عام لوگ اس علم سے واقف ہو کر عوام کو دھوکا نہ دیں۔ اور روپے نہ کمائیں۔ پورے طور پر ظاہر نہیں کیا۔ اور نہ ہی چھپنے دیا۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج اس علم سے بہت ہی کم لوگ واقف ہیں۔ اہل تصوف جو اس علم سے پورے واقف ہوتے تھے۔ اور بزرگوں ولیوں اور حکماء کی ارواح سے استفادہ حاصل کرتے رہتے تھے۔ لیکن اب زیادہ تر تکیہ کے فقیر ہیں۔

انسان جو ظاہراً نظر آتا ہے۔ وہ صرف چار عناصر کا مجموعہ نہیں ہے۔ بلکہ اس میں کچھ اور حقیقت بھی ہے۔ جو کہ زندگی کے علاوہ بعد مرگ بھی قائم رہتا ہے۔ ہمارے مذہب اسلام میں اسکو روح کہتے ہیں۔ اہل ہنود آتما کہتے ہیں۔ لیکن انکا عقیدہ ہے۔ کہ انسان مرتے ہی دوسرا جنم لے لیتا ہے۔ اور جسم قبول کر لیتا ہے۔ روح کا عالم ارواح میں موجود رہنا اور کسی کے بلانے سے آنا۔ اور بات چیت کرنا۔ انکے خیال میں غیر ممکن ہے۔ یہودی اور عیسائی لوگ بھی ایسے مانتے ہیں۔ انکے علاوہ کچھ ایسے فرقے بھی ہیں۔ جو کہ اسکے وجود کے قائل ہیں۔ ناظرین کو ایسے طریقوں سے روشناس کرایا جائیگا جسکے ذریعے وہ عملی ثبوت پا سکیں گے۔ یعنی اپنے عزیز و اقارب کی یا بزرگوں وغیرہ کی ارواح کو بلا سکیں۔ اور ان سے فائدہ حاصل کر سکیں اور عجیب و غریب باتیں اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ اور کانوں سے سن سکیں ×۔ اس سے قبل کہ حاضرات کے اعمال بعد روحوں کو بلانے کے طریقوں کو ضبط تحریر میں لایا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ کہ روح کی حقیقت کے بارے میں مختصر طور پر لکھا جائے تاکہ قارئین کی معلومات میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

روح کی حقیقت کیا ہے؟

ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں۔ ایک کثیف دوسرا لطیف ایک مادی دوسرا روحانی
مادی وہ جسم ہوتا ہے۔ جسکو ہماری ظاہری آنکھیں دیکھتی ہے۔ جبکہ روحانی جسم کو ہماری باطنی آنکھیں ہی
دیکھ سکتی ہیں۔ ظاہری آنکھوں سے وہ نظر نہیں آسکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ
ہی ہوتی ہے۔ لیکن مادی جسم کے فنا ہو جانے سے اسکا کچھ بھی نہیں بگڑتا۔ وہ زندہ رہتا ہے۔ دوسرے لفظوں
میں آسان تشریح اسطرح سمجھیں۔ کہ ہمارا مادی جسم جسکو ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اصل میں
روحانی جسم (روح) کا گھر ہے۔ جب یہ گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ یعنی جب انسان فوت ہو جاتا ہے۔ خواہ اسکی
موت طبعی ہو یا غیر طبعی تو روحانی جسم ~~[illegible]~~ آزاد ہو جاتا ہے۔ اسکے بعد روحانی جسم کا مادی جسم کیساتھ
کسی قسم کا تعلق لگاؤ نہیں رہتا۔

لوگ جسکو مرنا کہتے ہیں۔ اصل میں شکل کی تبدیلی ہے۔ مرنے پر اس جسم میں کچھ تغیر واقع
نہیں ہوتا۔ مرنے والے کے عزیز و اقارب روتے پیٹتے ہیں۔ اور عالم ارواح میں خوشی کی دھوم مچ جاتی ہے
عالم ارواح کے وہ لوگ (روحیں) جن سے زمانہ حیات دنیوی میں محبت تھی۔ مریض کے بستر کے
قریب کھڑے رہتے ہیں۔ اور انکی خدمت کرتے رہتے ہیں۔ اور جونہی جسم کثیف سے اسکا تعلق علیحدہ
ہوا۔ اسے اپنے ہمراہ عالم ارواح میں لے جاتے ہیں۔

نکتہ:- جب انسان کی موت قریب ہوتی ہے۔ تو مرنے والے کو کچھ وقت پہلے ہی علم ہو جاتا ہے۔ اسلئے
بعض مریض ہر لحظہ گھر والوں سے کہتے ہیں۔ کہ فلاں عزیز یا رشتہ دار جو کہ کہیں دور دوسرے شہروں میں
ہوتے ہیں۔ انکو اطلاع کر دیں۔ کہ وہ مجھے آکر مل جائیں۔ بستر کے قریب یا ادھر ادھر اسکو عالم ارواح سے
آئے ہوئے عزیز رشتہ دار نظر آتے ہیں۔ مریض کو پتہ چل جاتا ہے۔ کہ یہ لوگ مجھے لینے کیلئے آئے ہیں۔
یعنی کہ مرنے کے وقت مرنے والے کو اسکے مرحوم عزیز و اقارب نظر آنے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی مریض انکا
نام لیکر بھی پکارتا ہے۔ یا پوچھتا ہے۔ کہ یہ لوگ کون ہیں۔ یہ بات مرنے والے کے عزیزوں کو بھی پتہ
چل جاتی ہے۔ کہ اب آخری وقت ہے۔ مریض کے گرد لوگ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور سورہ یٰسین شریف
پڑھتے ہیں۔ تاکہ مرنے والے کی جان آسانی سے نکل سکے۔ اور اسکو موت کی تکلیف نہ ہو۔ اور اسکی
روح کو تسکین ملے۔

اگر اس وقت روحانی آنکھ سے دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مختلف اعضاء

جسم کے سب حصے آہستہ آہستہ بیکار ہو جاتے ہیں
سے روشنی نکل کر سر کی طرف دوڑتی ہے۔
جوں جوں روح کی روشنی انکے پاس سے نکل کر اوپر جانیکی کوشش کرتی ہے۔ اسے اپنی جانب کھینچنے کی
کوشش کرتے ہیں۔ چونکہ روح اور جسم کا ایک مدت کا ساتھ ہوتا ہے۔ اسلئے جسم روح کو اپنا جزو خیال
کرنے لگتا ہے۔ اسلئے کوشش کرتا ہے۔ کہ کہیں وہ اسے چھوڑ کر چلی نہ جائے۔ ایک طرف روح نکل کر
بھاگنے کی کوشش کرتی ہے۔ اور دوسری طرف جسم کی یہ کوشش ہوتی ہے۔ وہ اسکے ساتھ ہی رہے۔
ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔ اور سکڑ جانا۔ سانس لینے میں تکلیف وغیرہ معلوم ہوں۔ جسقدر حرکتیں
مرتے وقت مرنے والا کرتا ہے۔ جسکو دیکھنے والے مرنے کی تکلیف کہتے ہیں۔ وہ سب روح
اور جسم کی آپس میں کشمکش ہوتی ہے۔ روح کو کچھ بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ مرتے وقت سینکڑوں
ارواح ارد گرد ہو کر کوئی نظر آتی ہیں:-

پس جو لوگ اس علم میں کامیابی حاصل کر لیں گے۔ وہ جان لیں گے۔ کہ موت صرف
ایک تبدیلی کا نام ہے۔ روح مرتی نہیں ہے۔ کیونکہ انکے عزیز انکی نظروں سے غائب نہیں
کریں گے۔ اپنے حالات بتائیں گے۔ اور اکثر اوقات مجسم نظر آئیں گے۔ جسطرح اگر کسی کا کوئی
عزیز سفر کو چلا جائے۔ تو وہ مایوس نہیں ہوتا۔ کیونکہ اسکی واپسی کی امید رہتی ہے۔ اسی طرح
طرح علم روحانی کے واقف کار کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اسکا پیارا نابود نہیں ہوا۔ بلکہ ایسے
مقام پر ہے۔ جو یہاں سے اچھا ہے۔ اور یہ کہ اس سے ملنا ممکن ہے۔

روح ایک مکمل وجود رکھتی ہے۔ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوتی ہے۔ اور آنے
والے حالات سے باخبر ہوتی ہے۔ جمعرات والے دن زمین پر ارواح زیادہ آتی ہیں۔ بعض ارواح
اپنے عزیز رشتہ داروں سے خواب میں آکر ملاقات کرتی ہیں۔ بعض ارواح عالم بیداری
میں بھی کچھ لوگوں کو نظر آتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو صرف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کچھ لوگوں
کو محسوس ہوتا ہے۔ کہ کوئی ان کی روح بھیس بدل رہی ہے۔ یا بولنے کی آوازیں آتی ہیں۔ لیکن
ایسے لوگ یہ فیصلہ نہیں کر پاتے۔ کہ ہم نے کیا دیکھا ہے؟ یا کیا سنا ہے؟ عموماً وہم ہی کا
شکار رہتے ہیں۔

اگر وہ اس قسم کا ذکر دوسروں سے کریں بھی تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔

جو لوگ غیر طبعی موت کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی مرد یا عورت قتل ہو جاتا ہے تو انکی روح انکے قاتل سے فریاد کرتی رہتی ہے۔ کہ جسطرح اس شخص نے میرے گھر کو تباہ کیا ہے۔ اسطرح اسکا گھر بھی تباہ ہو۔ ان میں سے بعض ارواح انتقامی کارروائیوں پر بھی اتر آتی ہیں۔ جس مقام پر آدمی کا قتل ہوتا ہے۔ وہاں پر وہ ارواح آتی ہیں اور وہاں کے لوگوں کو مختلف طریقوں سے ڈراتی ہیں۔ بعض لوگوں کو سوتے وقت چیخ و پکار کی آوازیں آتی ہیں۔ جیسے کوئی رو رہا ہو۔ یا پھر پتھر آنے یا برتن ٹوٹنے کی آوازیں کانوں میں آتی ہیں۔ بعض گھروں میں آگ بھی لگ جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کی زندگی عذاب بن کر رہ جاتی ہیں:

ایک شخص کا تجربہ ہے۔ کہ ایسے لوگ جنکا جنازہ نہیں پڑھا گیا ہو۔ مثلاً کسی نے قتل کر کے انکو دفن کر دیا ہو۔ یا ناجائز بچے جو کہ دفن کر دیے جاتے ہیں انکی ارواح زمین پر ہی رہتی ہیں۔ ایسے لوگ جو قتل ہو جاتے ہیں۔ یا خودکشی کر لیتے ہیں۔ یا بعض اوقات عورتیں اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کیلئے ناجائز بچے ویرانے میں دفن کر دیتی ہیں۔ انکی جو ارواح ہوتی ہیں۔ جنکو عرف عام میں بدروحیں کہا جاتا ہے۔ کسی بے احتیاطی کے سبب لوگوں پر مسلط ہو جاتی ہیں۔ اور انکو عالم خواب یا عالم بیداری میں ڈراتی ہیں:

آداب حاضرات

اکثر لوگ یہ رونا روتے ہیں۔ کہ ہم نے دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیا اور پرہیز جلالی و جمالی بھی کی۔ لیکن ہمیں کامیابی نہیں ملی۔ اور حاضرات کسی ایک بچے پر بھی نہیں ہوئی ہیں نے یہ بات نوٹ کی ہے۔ کہ ایسے لوگ بالعموم حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط سے ناواقف ہوتے ہیں۔ سرسری طور پر کتب ہیں اور رسالے پڑھ کر حاضرات شروع کر دیتے ہیں۔ اور ناکامی کی صورت میں اپنی کوتاہیوں کا احساس کرنیکی بجائے عملیات سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔ لہذا حاضرات کے اعمال اور طریقے لکھنے سے قبل حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط لکھے جا رہے ہیں۔ تاکہ قارئین کو ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے:۔

- ایسے لوگ جو کہ حاضرات کا شغل اختیار کرنا چاہیں۔ ان پر لازم ہے۔ کہ ہر جمعرات کو کسی شیرینی پر روحوں کی نام کی فاتحہ دلا کر شیرینی بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔
- یاد رہے۔ کہ جمعرات والے دن مغرب سے قبل ایک سو اکیس (۱۲۱) ارواح حاضر ہوتی ہیں ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی روح خوش ہو کر آپکے سامنے اچانک ہی آجائے۔ اور ایک جھٹکے سے آپکی باطنی آنکھوں کے پردے ہٹ جائیں۔ یہ باتیں تجربات میں آچکی ہیں۔ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔
- عامل کو چاہیے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے مزار پر حاضری دیا کرے۔ اور چراغ روشن کیا کرے۔
- اگر عامل اپنے اوپر حاضرات کا تجربہ کرنا چاہتا ہے۔ تو اسکا وقت مقرر ہے۔ جو کہ غروب سے آدھ گھنٹہ پہلے کا ہے۔ اسوقت تمام روحانیت منجمد ہو جاتی ہیں۔ اسلیے یہ خاص الخاص وقت حاضرات کرنیکا ہوتا ہے۔
- حاضرات کے وقت تنہائی اختیار کرو۔ دوران حاضرات جتنے کم لوگ ہونگے۔ اثرات اتنی جلد ہی مرتب ہونگے۔ کیونکہ بزرگوں کی ارواح شور و غل کو پسند نہیں کرتی ناراض ہو جاتی ہیں۔
- عامل کو چاہیے کہ جب تک وہ حاضرات میں کامل ماہر نہ ہو۔ کسی دوسرے ضرورت مند کے گھر میں جا کر حاضرات نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ حاضرات ہی نہ ہو۔ اور شرمندگی کا منہ دیکھنا پڑے۔
- اگر عامل کو جنات کا علم نہیں ہے۔ تو کسی ایسے گھر میں جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اسی طرح سے کسی ایسے شخص پر یا مریض پر حاضرات نہ کرے۔ جس پر جنات مسلط ہوں۔ ہاں اگر عامل حاضرات جنات میں ماہر ہے۔ تو پھر

ے اگر عامل جنات کا علم نہیں جانتا تو کسی ایسے گھر میں جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

کوئی مضائقہ نہیں۔ بطور تجربات حاضرات کر سکتا ہے۔

- ایسے لوگوں پر حاضرات ہرگز نہ کریں۔ جو لوگ منکر ہوں۔ اور حاضرات کو جھوٹا تصور کرتے ہوں
- عامل کو چاہیئے کہ وہ اشد ضرورت کے وقت حاضرات کرے۔ بطور دکھاوا یا تماشہ دکھانے کی نیت سے حاضرات نہ کرے۔ اس سے روحانیت خفا اور بیزار ہو جاتی ہے
- بعد از زکواۃ عامل بطور تجربات کسی شخص پر بھی حاضرات کر سکتا ہے۔ خواہ وہ ایک دن میں سو مرتبہ حاضرات کرے۔ جتنے چاہیے لوگوں پر تجربات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی پابندی نہ ہوگی۔
- اگر کسی ایک معمول پر حاضرات نہ ہو۔ تو عمل کو فرضی اور غلط مت تصور کرو۔ بار بار حاضرات [...]کرنیکی مشق کرو۔ ہو سکتا ہے۔ کہ جس معمول پر آپ حاضرات کر رہے ہیں۔ اُسپر حاضرات ممکن ہی نہ ہو
- کسی ایسے مقام یا گھر پر حاضرات نہ کرو۔ جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔ مثلاً کسی کا قتل ہوا ہو۔ یا کسی نے خودکشی کی ہو۔ ہاں جیسے کہ پہلے لکھا گیا ہے۔ کہ عامل اگر حاضرات میں کامل ہو چکا ہے۔ تو پھر کوئی حرج نہیں۔
- چوری - قتل و غارت گری کے معاملات میں عامل کو سخت احتیاط کرنی چاہیئے۔ اگر کوئی [...]ضرورت مند اسطرح کا آئے۔ تو صاف انکار کر دیں۔ اسی میں عامل کی بھلائی ہے
- دوران حاضرات کسی ایسے شخص کو اپنے پاس مت بیٹھنے دیں۔ جو جنات یا کوئی ارواح [...]
- حاضرات کے وقت کئی طرح کے مشاہدات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ انکا ذکر [...]ں سے بھی ہرگز نہ کرے۔ ورنہ بعد میں پچھتائے گا۔
- حاضرات کے دوران کئی لوگ بزرگوں سے تقاضہ کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمارے سامنے بھی آئیں۔ [...]عامل کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ حاضرات خود میرے اوپر ہو۔ اسطرح کرنے سے بزرگ ناراض ہو[...]تے ہیں۔ یاد رہے۔ روحانیت وقت گزرنے کے ساتھ تو عامل سے خود ہی مانوس ہو جاتی ہے۔ [...]جب بعض خدا کا حکم ہوتا ہے۔ اس روز سامنے بھی آ جاتی ہے۔ لیکن کامل اور پختہ ہونا چاہیئے
- دوران حاضرات کئی بزرگ اسطرح کے ہوتے ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ ہم آپکے گولی را ہیں گے [...]ر کسی خوش نصیب عامل کے ساتھ ایسا ہو۔ تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ گو میں ایک

[...]ی ایسے مقام یا گھر پر حاضرات نہ کر[...] جہا[...] غیر طبعی [...]

کمرہ مخصوص کر دیں۔ کمرے میں چٹائی یا دری وغیرہ بچھا دیں۔ کمرہ پاک صاف رکھیں اور اگر بتیاں روشن کر دیا کریں۔ اور جمعرات کو دیا بھی جلا دیا کریں۔

- حاضرات کرکے بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا۔ یا ایسے کام جو کہ غیر شرعی ہوں پوچھنا ممنوع ہے۔ اگر عامل اسطرح کریگا۔ تو حاضرات ہاتھ سے جاتی رہیگی۔ اور نقصان بھی اٹھائیگا۔
- حاضرات کیلئے بچوں کے والدین یا عزیز و اقارب ڈرتے ہیں۔ کہ ہمارے بچے کو کچھ نہ ہو جائے۔ یاد رہے۔ حاضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ اسلئے کسی ڈر خوف کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بچے پر حصار کرنیکی ضرورت ہے۔
- دوران حاضرات معمول کے سر اور آنکھوں پر شدید وزن پڑتا ہے۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ یاد رہے۔ حاضرات کے دوران ہر شخص کے ساتھ ایسی ہی کیفیت ہوتی ہے۔ اسلئے یہ بات ڈر خوف والی نہیں ہے۔ جب حاضرات کا اختتام ہوتا ہے۔ تو وزن خودبخود ہی ہٹ جاتا ہے
- حاضرات سے قبل ہی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ سر بھاری ہونا۔ دماغ سن ہو جانا۔ جھٹکے لگنا۔ آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک کا لگنا۔ اگر معمول پر دوران حاضرات ایسی نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ تو سمجھ لو۔ اسپر حاضرات نہیں ہوگی۔ اسلیئے معمول پر اپنا وقت ضائع نہ کرو۔ نہ ہی لوگوں کے سامنے تماشہ بنو!
- بچے جب تک حاضرات کیلئے ذہنی طور پر تیار نہ ہوں (یعنی انکار کریں) حاضرات نہ کریں کیونکہ انکا ذہن کسی دوسری طرف ہوتا ہے۔ حاضرات کیلئے تصور اور یکسوئی اشد ضروری ہیں۔
- حاضرات سے قبل بچے کے گلے میں اگر کوئی تعویذ ہو۔ تو وہ اتار دیں ورنہ حاضرات نہ ہوگی۔

مندرجہ بالا چند ضروری آداب و شرائط کی وضاحت کے بعد حاضرات کے وہ طریقے اور اعمال لکھے جا رہے ہیں۔ جو کہ سینے کے راز ہیں۔ تمام اعمال میں نے خود ایجاد کیے ہیں۔ اسلئے مجھے کامل یقین ہے۔ کہ یہ اعمال آپکو دنیا کی کسی بھی کتاب میں نہ ملیں گے۔ یہ طریقے اپنی مثال آپ ہیں۔ تمام اعمال تجربہ شدہ ہیں۔ میں نے یہ کوشش کی ہے۔ کہ کتاب میں وہ اعمال لکھوں۔ جو مجرب اور آزمودہ ہوں۔ اور جنکو کرنے میں

سے جس حاضرات میں توشہ کی شرط ہو۔ اسکو بغیر توشہ کے نہ کریں۔

زیادہ محنت نہ کرنی پڑے گی۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے۔ کہ میں نے کسقدر فراخ دلی اور فیاضی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور سینے کے رازوں کو چوراہے پر لٹا دیا ہے۔ بخل اور خساست کو اپنے قریب تک نہیں آنے دیا۔

مجھے یقین ہے۔ کہ جو لوگ اس علم میں کامیابی حاصل کریں گے۔ وہ مخلوق خدا کی بہبودی کیلئے نیک کام کریں گے۔ اور مجھے بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل جن باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ انکو وضاحت سے لکھ رہا ہوں۔ تاکہ کوئی بھی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ اگر عامل دی ہوئی ہدایت پر عمل کریگا تو انشاء اللہ کہیں بھی ناکامی نہ ہوگی:-

(۱) حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ اور انکے خصوصی گیارہ مریدین کے نام فاتحہ دلا کر وہ چیز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

(۲) حاضرات کے اعمال عموماً نوچندی جمعرات سے ہی شروع کیے جاتے ہیں۔ لیکن مجھے جو بزرگوں کیطرف سے اعمال ملے ہیں۔ وہ زیادہ تر چاند کی پہلی کو شروع ہوتے ہیں۔

(۳) اکثر لوگ نوچندی جمعرات کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ مثلاً آج چاند کی پہلی یا دو یا تین تاریخ ہے۔ اور جمعرات کا دن ہے۔ تو یہ جمعرات نوچندی نہ ہوگی۔ اس سے آگے آنے والی جمعرات نوچندی ہوگی۔

(۴) ان اعمالوں کو کرنے کیلئے کسی علیحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمرہ مخصوص ہو جہاں پر عمل کے شروع سے لیکر تا اختتام کوئی دوسرا شخص ہرگز داخل نہ ہو۔

(۵) حاضرات کے تمام عملوں میں ہر قسم کا گوشت کچی لہسن پیاز اور جماع سے قطعی پرہیز ہوتی ہے۔

(۶) عمل شروع کرنے سے قبل صاحب عمل سے یا کسی عامل کامل سے اجازت لینی شرط ہے۔ تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

(۷) ہر عمل کی معیاد مقرر ہوتی ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی قوتوں کی کمی کی وجہ سے دن زیادہ لگ جاتے ہیں۔ اسلئے اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو۔ تو اسکو دوبارہ کرنا چاہیے۔ بعض اوقات تین چلوں میں جا کر کامیابی ہوتی ہے۔ اسلئے بد دل نہیں ہونا چاہیے۔ ہر انسان میں قوتیں یکساں نہیں ہوتی۔ کسی میں کم کسی میں زیادہ یہی وجہ ہوتی ہے۔ کہ بعض لوگوں کو پہلے دن سے ہی مشاہدات نظر آنے لگتے ہیں۔ بعضوں کو دو دو ماہ تک کچھ نظر نہیں آتا۔

(۸) فعل حیوانی کے عادی شخص کو عمل نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ عمل کے دوران قطعی پرہیز رہیگا

(۹) ایسے لوگ جنکے دل کمزور ہوں۔ یا ڈرپوک ہوں۔ انکو بھی عمل نہیں کرنا چاہیے کیونکہ عملوں کے دوران کچھ خوف آتا ہے۔ اگر ڈر گیا تو پاگل ہو جائیگا یا پھر رجعت میں گرفتار

ہو جائیگا ۔ اسلئے عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے ۔ کہ میں یہ عمل کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں ۔

(۱۰) ایسے لوگ جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہوں ۔ یا کسی پر کوئی بری روح مسلط ہو اگر وہ تندرست بھی ہو جائیں ۔ تو پھر بھی عمل ہرگز نہ کریں ۔

(۱۱) ایسے لوگ جو کسی بیماری کا شکار ہوں ۔ جیسے مرگی دستہ وغیرہ ایسے اعمال نہیں کرنا چاہیئے

(۱۲) جن حاضرات میں زکواۃ کی شرط ہو ۔ اسکو بغیر زکواۃ کئے پر حاضرات نہ کریں ۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے ۔

(۱۳) اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو ۔ تو ہمت مت چھوڑیں ۔ لگاتار تین چلے کریں ۔ بزدل نہ ہوں ۔ یقین کامل رکھیں ۔ کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤنگا ۔ کیونکہ بعض اوقات عملیات کا ظہور دیر میں ہوتا ہے ۔

(۱۴) دوران عمل کئی طرح کے مشاہدات نظر آتے ہیں ۔ چاہیئے کہ انکا ذکر بھولے سے بھی کسی سے ہرگز نہ کریں ۔ پردہ داری شرط ہے ۔

(۱۵) عمل ہمیں علیحدہ کمرے میں کیا جاتا ہے ۔ جہاں پر کوئی دوسرا شخص نہ ہو ۔ کئی لوگوں کی مجبوری ہوتی ہے ۔ کہ انکے پاس علیحدہ کمرہ نہیں ہوتا ۔ انکا بہترین حل یہ ہے ۔ کہ آبادی سے دور کسی جگہ پر جا کر عمل کو بجا لائیں ۔ لیکن اسکی شرط یہ ہے ۔ کہ آتے جاتے کوئی شخص آپکو نہ دیکھے ۔ نہ ہی کسی کو پتہ چلے ۔ کہ آپ چلہ کرنے کہیں جاتے ہیں ۔ ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئیگا ۔

(۱۶) دوران چلہ جسقدر بھی ہو سکے ۔ تنہائی اختیار کرو ۔ لوگوں سے ملنا جلنا بند کر دیں ۔ اگر انتہائی مجبوری ہے ۔ تو پھر کسی سے ملنے میں کوئی مضائقہ نہیں ۔

(۱۷) دوران چلہ کسی سائل کو تعویذات لکھ کر مت دیں ۔ اگر کوئی آسیبی مریض آپکے پاس آ جائے ۔ تو اسکا علاج مت کریں ۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

(۱۸) عمل کیلئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے ۔ اسکو ہرگز تبدیل نہ کریں ۔ اگر تبدیل کریں گے ۔ تو چلے کو بیکار جانو ۔ اسطرح جو وقت پڑھائی کا مقرر ہے ۔ اسمیں بھی کمی بیشی نہ

دوران چلہ کسی سائل کو تعویذات لکھ کر [illegible] کا علاج کریں ۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

ہونے پائے ۔ کیونکہ روحانیت وقت مقررہ پر حاضر ہوتی ہے ۔ اگر وقت آگے پیچھے ہو جائے ۔ تو پھر روحانیت بیزار ہو جاتی ہے ۔

(۱۹) اگر دوران چلہ آپکا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں ۔ دماغ سُن ہو جائے ۔ تو سمجھ لو کہ آپکا عمل کامیاب جا رہا ہے ۔

(۲۰) دوران چلہ ہر شخص پر کڑی نگاہ رکھو ۔ اگر کوئی سوالی یا حاجت مند دروازے پر دستک دے ۔ خیرات وغیرہ دیکر رخصت کردو ۔

(۲۱) چلہ کے دوران بعض اوقات کئی نیک روحیں بزرگوں کے روپ میں حاضر ہو جاتی ہیں عامل کو کہا جاتا ہے ۔ کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں ۔ عمل پڑھنا بند کر دیں ۔ یاد رہے ۔ کہ انکی باتوں میں بھولے سے بھی نہ آؤ ۔ نہ ہی انکی کسی بات کا جواب دو ۔ جب تک کہ چلہ پورا نہیں ہوتا ۔ ورنہ بعد میں سوائے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہوگا ۔ اسلئے مکمل احتیاط کریں ۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے ناکام اور رجعت کا شکار ہوتے ہیں ۔ یہ ایک خاص نکتہ تھا ۔ جسکی تشریح میں نے کر دی ہے ۔ تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔

(۲۲) اگر گھر میں کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے ۔ تو اس جگہ پر عمل کو مت کریں ۔ جنات عمل میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں ۔ اور مریض کو بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے ۔ اسکی مکمل تشریح میں نے اپنی کتاب حاضرات جنات میں کر دی ہے ۔

(۲۳) کسی ایسی جگہ پر عمل مت کریں ۔ جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ۔ ورنہ نقصان بھی اٹھاؤ گے ۔ اور کچھ ہاتھ بھی نہ آئیگا ۔ مکمل احتیاط کریں +

حاضرات کرنے کے اوقات

حاضرات کرنے کیلئے کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہے۔ صرف نماز کے وقت یا زوال کے وقت حاضرات نہیں کرنا چاہیئے۔ مجھے جو وقت حاضرات کا بزرگوں نے بتایا ہے۔ وہ صبح ۱۵ بجے کا ہے۔ اکثر کیا کرتے ہیں۔ کہ آپ اسوقت حاضرات کیا کریں۔ اگر عامل اپنے اوپر حاضرات کے تجربات کرنا چاہیے۔ تو اسکا وقت مقرر ہے۔ جو کہ مغرب سے کچھ وقت پہلے کا ہے۔ اس وقت تمام روحانیت متحد ہو جاتی ہے۔ اسلئے یہ خاص الخاص وقت حاضرات کرنے کا ہوتا ہے۔ بچوں پر حاضرات کرنے کیلئے وقت کی پابندی نہیں ہے۔ جب جی چاہیں حاضرات کریں۔

بعض عاملین کا خیال ہے۔ کہ جب آسمان ابر آلود ہو۔ تو حاضرات نہیں کرنا چاہیئے۔ ناظرین میں آپکو بتا دوں۔ اس پابندی میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے ایسے وقت پر بھی حاضرات کی ہے۔ جب بارش کے ساتھ اولے بھی پڑ رہے تھے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ پابندی محض جھوٹ ہے۔ اس سے حاضرات میں کسی قسم کا خلل نہیں پڑتا۔

حاضرات کرنیکی جگہ

جسطرح حاضرات کرنے کیلئے کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہے۔ اسی طرح حاضرات کیلئے کسی خاص جگہ کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جس جگہ یا کمرے میں حاضرات کریں۔ وہ جگہ پاک صاف ہونی چاہیئے۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ جس سے روحانیت آکر بیزار ہو۔

انتباہ: کسی ایسی جگہ یا گھر میں حاضرات نہ کریں۔ جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ کیونکہ جنات حاضرات میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ اسلئے احتیاط لازم ہے۔ اسکے علاوہ قبرستانوں کے نزدیک یا مرگھٹ یا کسی ویرانے میں حاضرات نہ کریں۔ کیونکہ ایسی جگہوں پر بھی جنات ڈالتے ہیں۔ اول تو ایسی جگہوں پر جنات حاضرات ہونے ہی نہیں دیتے۔ اگر حاضرات ہوئی۔ تو پھر بھی جعلی بزرگ بن کر حاضر ہونگے۔ چونکہ حاضرات جعلی ہوگی۔ اسلئے تمام سوال و جواب بھی غلط ہونگے۔ یہ باتیں میرے تجربات میں آچکی ہیں۔ اور میں نے انکو وضاحت سے لکھ دیا ہے۔ تا کہ کوئی بھی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔

توشہ

دوران حاضرات کچھ اشیاء پاس رکھی جاتی ہیں۔ ان کو توشہ کہتے ہیں۔ جیسے برفی سات رنگوں کی مٹھائی الائچی بتاشے اور گلاب کے پھول وغیرہ۔ یہ موکلات کا صدقہ ہوتا ہے۔ اور حاضرات کے بعد ان چیزوں کو کسی ندی یا دریا میں ڈالنا ہوتا ہے۔ جس حاضرات میں توشہ کی شرط ہو۔ اسکو بغیر توشہ کے نہ کریں۔ ورنہ حاضرات نہ ہوگی۔ اگر ہو بھی گئی جوابات تسلی بخش نہ ملیں گے۔

بعض لوگوں پر حاضرات نہیں ہوتی

قارئین پر امر مخفی نہ رہے۔ کہ بعض بچوں یا بڑوں پر حاضرات نہیں ہوتی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگوں میں باطنی قوتوں کی کمی ہوتی ہے۔ یا ایسے لوگ جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہوں۔ یا کوئی ذی روح مسلط ہو۔ ان پر حاضرات ممکن نہیں ہوتی۔ جب عامل لوگ ایسے پر حاضرات کرتے ہیں۔ تو حاضرات نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ حاضرات کے عمل کو غلط اور جھوٹا تصور کیا جاتا ہے۔ کہ یہ عمل ٹھیک نہیں ہے۔ ایسے لوگ مجرب اور آزمودہ عمل کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اور پھر ساری عمر بھٹکتے رہتے ہیں۔ لیکن انکے ذہن میں یہ بات کبھی نہ آئیگی۔ کہ چلو اگر ایک دو بچوں پر حاضرات نہیں ہوئی۔ تو باقی بچوں پر تجربہ کر کے دیکھیں۔ لیکن وہ ایسا کام کبھی نہ کریں گے۔

اگر حاضرات ایک دو بچوں پر کرنے سے نہ ہو۔ تو بددل نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ بار بار حاضرات کی مشق کرنی چاہیئے۔ میں آپکو بتاؤں کہ میں نے ایک دن میں سینکڑوں بچوں پر حاضرات کے تجربات کیے ہیں۔ بعض اوقات یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ اگر دس بچے حاضرات کیلئے ملے ہیں۔ تو حاضرات کرنے سے کسی ایک بچے پر بھی حاضرات نہ ہو سکی۔ لیکن اسکے برعکس بعض جگہوں پر جتنے بچوں پر حاضرات کی گئی۔ سب پر ہوگئی۔ اسلئے میں بار بار یہ تاکید کرونگا۔ کہ اگر ایک دو دفعہ ناکامی ہو تو بددل مت ہوں۔ بار بار حاضرات کی مشق کریں۔ اسکے بعد یقین کامل اور پختہ ہونا چاہیئے۔

حاضرات میں رکاوٹیں

بعض جگہ یا گھر ایسے ہوتے ہیں۔ جہاں پر فرقہ مخالف (جنات) کا قبضہ ہوتا ہے۔ اور وہ حاضرات میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اسلئے ایسی جگہ یا گھر میں جا کر حاضرات نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی جگہوں پر اول تو جنات حاضرات ہونے ہی نہ دیں گے۔ اگر حاضرات ہوگی۔ تو وہ جعلی ہوگی۔ بعض اوقات یہ فرقہ مخالف مسلط ہو جاتا ہے۔ اسلئے عامل کو ایسی جگہ پر ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے۔ جس جگہ یا گھر کے بارے میں یہ شبہ ہو جائے۔ کہ جنات رہتے ہیں۔ پھر ایسی جگہ سے عامل کو قطعی پرہیز کرنا چاہیئے۔ ورنہ عامل اور معمول دونوں کیلئے خطرہ عظیم ہوگا۔

(۲) بعض اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ کسی دوسری جگہ یا شہر میں جا کر حاضرات نہیں ہوتی اسکی دو وجوہات ہیں۔ ایک وجہ تو فرقہ مخالف کی رکاوٹ ہوتی ہے۔ جو کہ پہلے لکھی جا چکی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ متعلقہ شہر میں کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے۔ جب تک صاحب مزار سے اجازت نہ لیں گے حاضرات نہ کھلے گی۔ اسکا طریقہ یوں ہے۔ کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ مزار پر حاضر ہو۔ اور کسی شیرینی پر ختم دلا کر اسکا ثواب صاحب قبر کی روح مبارک کو بخش دے۔ اور حاضرات کی اجازت طلب کرے۔ انشاء اللہ حاضرات فی الفور کھلے گی۔

اس ضمن میں ایک واقعے کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ میں ایک دوست کی دعوت پر لاہور شہر گیا۔ دوست نے مجھے بتایا۔ کہ ہمارے مالک مکان کا بچہ جو کہ سکول میں کلاس ہشتم کا طالب علم ہے۔ گھر سے ناراض ہو کر فرار ہو چکا ہے۔ اور اسکی والدہ سخت پریشان ہے۔ اگر آپ یہ کام کر دیں۔ تو وہ ہمیشہ کیلئے میرے احسان مند رہیں گے۔ میں نے ایک جوان سالہ لڑکی جو کہ لڑکے کی بہن تھی۔ حاضرات کی۔ دوران حاضرات جو ارواح حاضر ہوئی۔ وہ بالکل خاموش بیٹھی رہیں۔ اور ہمیں کسی بھی سوال کا جواب انہوں نے نہیں دیا۔ صرف سلام کا جواب دیا۔ میں نے پوچھا۔ کہ اگر آپ ہم سے بولنا نہیں چاہتے۔ تو اسکی وجہ لکھ کر بتا دیں۔ انہوں نے ایک جگہ پر یہ الفاظ لکھے۔ کہ آپ پہلے حضرت داتاؒ کے مزار پر حاضری دیں۔ اور وہاں سے اجازت لیں۔ بعد میں حاضری کریں۔ میں صبح حضرت داتاؒ کے مزار پر حاضر ہوا۔ اور حاضرات کی اجازت طلب کی۔ اجازت کے بعد حاضرات کھل گئی۔ یہیں سے یہ راز میرے ہاتھ لگا۔

معمول

روزانہ کی ڈاک میں سینکڑوں خطوط ایسے ملتے ہیں۔ جن پر لوگ یہ بات پوچھتے ہیں کہ معمول کیسا ہونا چاہیئے۔ دوسرا ہمیں یہ بات کیسے پتہ چلے گی۔ کہ اس بچے پر حاضرات ہوگی یا کہ نہیں کیونکہ ہم نے بچے پر حاضرات کی ہے۔ اور نہیں ہوئی۔ لہذا ہمیں کوئی ایسا مجرب اور آزمودہ عمل بتائیں۔ جس سے حاضرات ہو جائے:۔

معمول بچہ ہو۔ یا بچی اسکی کوئی قید نہیں ہے۔ نہ ہی عمر کی شرط ہوتی ہے۔ کہ اتنی ہو۔ یہ بھی شرط ضروری نہیں۔ کہ پرہیزگار ہو۔ اور پانچ وقت کے نمازی ہوں۔ کیونکہ تجربات کرنے سے یہ باتیں تسلی بخش ثابت نہیں ہوئی۔ معمول جو بھی ہو۔ جسمانی طور پر تندرست ہو۔ بے وقوف نہ ہو۔ ہوشیار اور چالاک ہو۔ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ آسیبی مرض کا شکار نہ ہو۔ کسی پریشانی میں مبتلا نہ ہو:۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ جب حاضرات بچے پر کی جاتی ہے۔ تو اسوقت مندرجہ ذیل نشانیاں معمول پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر یہ نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ تو پھر سمجھ لیں کہ اس پر حاضرات نہیں ہو سکتی۔ اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ اور کسی دوسرے بچے پر تجربہ کریں۔ حاضرات کے وقت بچے کا سر اور ٹانگیں بھاری ہو جاتی ہیں۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ جسم میں جھٹکے لگتے ہیں۔ اور آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک دکھائی دیتی ہے۔ اگر حاضرات کا عمل پڑھنے کے بعد بچے پر مندرجہ بالا نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ تو پھر حاضرات نہ ہوگی۔

خطرات:۔ حاضرات کیلئے عموماً بچوں کے والدین یا عزیز و اقارب ڈرتے ہیں۔ کہ ہمارے بچے کو کچھ نہ ہو جائے۔ یاد رہے۔ حاضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ اسلئے کسی ڈر خوف کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ حاضرات کرنے سے قبل عامل کو بچوں کے والدین سے اچھی طرح چھان بین کر لینی چاہیئے۔ کہ آیا بچہ؟ پہلے تو کسی آسیبی مرض کا شکار نہیں ہے۔ یا رہا ہو۔ اگر ماضی میں بھی بچے پر سایہ یا کوئی بری روح مسلط رہی ہو۔ تو ہرگز ایسے بچے پر حاضرات نہ کریں۔ ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔ دوسرا عامل کو چاہیئے۔ کہ کسی ایسی جگہ یا گھر میں جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنات رہتے ہوں۔ کیونکہ اس سے بھی معمول کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ان دونوں باتوں کے علاوہ باقی کسی طرح کا خطرہ نہیں ہوتا:۔ بچوں سے مراد لڑکے نہیں۔ مراد لڑکا لڑکی۔

حاضرات

حاضرات دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) حاضرات صغیر (۲) حاضرات کبیر

حاضرات صغیرہ: اس حاضرات میں تمام ارواح مقدسہ وجنات و مؤکلات نظر آتے ہیں۔ باطنی آنکھ کی بیداری سے ۷۲ پردے ہٹتے ہیں۔ ہر پردہ سات حقیقتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسطرح ٹوٹل انکی تعداد (۷۲×۷) = ۵۰۴ پانچ سو چار ہیں۔ ان پردوں کے ہٹنے سے مندرجہ بالا چیزوں کا مشاہدہ ظہور میں آنا شروع ہو جاتا ہے۔

حاضرات کبیرہ: اس حاضرات میں ملائکہ اور فرشتے نظر آتے ہیں۔ حاضرات کبیرہ میں پانچ سو چار (۵۰۴) پردے مل کر ایک پردہ بنتا ہے۔ اور انکی ٹوٹل تعداد ایک سو بیس ہے۔ اس حاضرات کیلئے دربار رسالت ﷺ سے اجازت ہونا ضروری ہے۔

حاضرات سے خطرات

ایسے کام جو کہ شرائط میں شامل نہ ہونگے۔ اگر عامل کہے گا۔ تو وہ ہرگز نہ کریں گے۔ بلکہ الٹا عامل کو نقصان پہنچائیں گے۔ اسلئے عامل کو چاہئے۔ کہ کوئی بھی ایسا کام نہ کرے۔ جو کہ انکی مرضی کے خلاف ہو۔ یا ناجائز ہو۔ مثلاً بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا۔ قتل و غارت کے معاملات میں نام پوچھنا۔ چور کا نام معلوم کرنا وغیرہ۔ ہر کام کرنے سے پہلے ان سے مشورہ کر لیتے ہیں۔ اگر وہ نہ کریں۔ تو خیال ترک کر دیں۔ بعض ایسی باتیں یا خفیہ راز جو انکو معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ بتانے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ جاننے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ روحانیت عامل کے ساتھ خود بخود ہی مانوس ہو جاتی ہے۔ اور عامل کو پیش آنے والے اچھے یا برے حالات و واقعات سے قبل از وقت آگاہ کر دیتے ہیں۔

ممنوعات:

جب حاضرات کا عمل کیا جائے۔ تو اسکو ہر ایک سے پوشیدہ رکھا جائے جو مشاہدات نظر آئیں۔ ان کو سینے میں دفن کر دینا بہتر ہے۔ جو چیز وہ بطور نشانی دیں۔ انکا ذکر بھولے سے بھی کسی سے نہ کریں۔ ورنہ یہ چیزیں غائب ہو جائیں گی جن کا دوبارہ ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہوگا۔ شعبدہ کے طور پر حاضرات سے کوئی کام ہرگز نہ لیں بلکہ کسی بھی شخص کو یہ علم نہ ہونے پائے۔ کہ آپ کے قبضے میں کوئی نری روح ہے۔ بہتر ہوگا کہ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ فعل حیوانی سے باز رہیں۔ کیونکہ دوران چلہ یہ خواہش بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کا گوشت انڈا مچھلی اور بدبودار اشیاء سے پرہیز رہے۔ غصہ اور لڑائی جھگڑا کسی سے بھی نہ کریں۔ کیونکہ عموماً چلہ کے دوران ایسی باتیں پیش آتی ہیں۔ اسلئے بہتر ہوگا۔ کہ عام لوگوں سے نہ ملے دوران عمل شک و شبہ نہ کرے۔ بلکہ یقین کامل رکھے۔ کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ اگر کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے۔ یا پہلے بچپن میں رہا ہو۔ تو ایسے شخص کو یہ عمل ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ ایسی جگہ یا گھر جس میں کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔ (کسی نے قتل کیا ہو یا کسی نے خودکشی کی ہو) ایسے عمل کرنا منع ہے۔ اسکے علاوہ ایسے گھر جہاں پر جنات کا قبضہ ہو۔ یا کسی پر مسلط ہوں۔ تو ایسی جگہ پر عمل ہرگز نہ کریں۔ ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔ اکثر لوگ اسی طرح کی بے احتیاطی کے سبب رجعت کا شکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ اکثر کو یہ باتیں معلوم نہیں ہوتیں۔ میں نے ہر نکتے کی وضاحت مفصل کر دی ہے۔ امید ہے۔ کہ قارئین قدر کریں گے۔ اور مجھے دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

کچھ لوگ میرے پاس اسطرح کے آئے ہیں. جوکہ رُجعت کا شکار تھے. ان میں سے دو تین کا ذکر کر رہا ہوں. تاکہ قارئین کو پتہ چلے کہ رُجعت کیسے ہوتی ہے؟

۱۔ خادم حسین —— اسلام آباد

اس شخص نے حاضرات کا گیارہ روزہ عمل جوکہ نادِ علی کا تھا. کیا. ایک تو اس نے اجازت نہیں لی. دوسرا پرہیز بھی نہیں کی. تیسری غلطی جو اس سے ہوئی. کہ پڑھائی کے دوران اس نے گفتگو کر لی. اسکا نتیجہ یہ نکلا. کہ چلے کے تین چار روز کے بعد کچھ لوگ جوکہ عربی لباس میں تھے. آئے اور کہا. کہ عمل کیوں پڑھ رہے ہو. اسکو چھوڑ دو. میں نے انکو جواب دیا. کہ میں تسخیر جاننا چاہتا ہوں. اسکے اگلے روز چلہ شروع کرتے ہی ایک سانپ سامنے آگیا. اور پھن پھیلا کر حصار کے اندر آنا چاہتا تھا. میں سمجھا کہ بس اب اندر آجائیگا. ڈر کر حصار سے باہر بھاگا. میرا حصار ٹوٹ گیا. اُس نے مجھے ماتھے پر ڈس لیا. اسکے بعد ماتھے پر نشان تھا. یہ شخص بروقت میرے پاس پہنچ گیا: میں نے اسکا علاج کیا اور وہ ٹھیک ہو گیا.

۲۔ مستری محمد اصغر —— جلالپور جٹاں روڈ گجرات

یہ شخص آج سے تین چار سال قبل میرے پاس آیا. اس نے مجھے بتایا کہ ایک شخص نے مجھے عمل بتایا. کہ کرڑک علی کرڑکا علی. روزانہ کچھ تعداد میں پڑھنا ہے. میں نے اسکو شروع کیا. چلے کے اختتام پر کوئی چیز حاضر نہ ہوئی. میں نے بطور مداومت اسکی پڑھائی جاری رکھی. ایک روز خواب میں ایک بزرگ حاضر ہوئے. کہا. کہ تم یہ عمل کیوں پڑھتے ہو. میں نے کہا. کہ جناب مالی حالات خراب ہیں. اسلئے پڑھتا ہوں. انہوں نے کہا کہ پڑھائی چھوڑ دو. میں نے کہا. کہ کرڑک علی کرڑکا علی والی پڑھائی. انہوں نے کہا کہ ہاں یہی عمل. میں نے اسکو چھوڑ دیا. دو تین روز کے بعد مجھے پورے جسم میں درد محسوس ہونے لگا. سر اور کندھے وزنی رہنے لگے. اسکے بعد یہ تکلیف بڑھتی گئی. میری یادداشت کمزور

ہو گئی. کاروبار کی بندش ہو گئی. گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو گئی. میری شہوت بھی ختم ہو گئی. اور گھر میں لڑائی جھگڑے اور سکون ختم ہو گیا. مسلط جنات مجھے کہتے ہیں. کہ خبردار کسی عامل کے پاس نہیں جانا ہے. جب میں کسی عامل کے پاس جاتا ہوں. یہ تکلیف دینی شروع کر دیتے ہیں. مجھے کہتے ہیں. کہ ہم تمہارا فائدہ کریں گے. رات کو خواب میں مندروں کی سیر کراتے ہیں. جب میں وہاں سے آپکے پاس آیا ہوں. انہوں نے مجھے منع کیا ہے. کہ ملنے بے شک چلے جاؤ. لیکن تعویذات نہ لینا. اس سے قبل میں کئی ایک عاملین کے پاس جا چکا ہوں. لیکن افاقہ نہیں ہوا.

ایبٹ آباد سے ایک شخص میرے پاس آیا. اس نے بتایا. کہ میری بیوی نے ایک عمل جنوں کے بادشاہ ابو یوسف موکل والا. جوکہ کتاب تحفہ قلندری میں درج ہے کیا ہے. عمل کے پہلے روز ہی ایک جن حاضر ہوا. اور اس نے کہا. کہ میں حاضر ہو گیا ہوں. پڑھائی بند کر دیں. میری بیوی نے پڑھائی بند کر دی. اسکے دوسرے روز بیمار ہو گئی. پورے جسم میں درد اور جب دورہ پڑتا ہے. تو پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں. بعد بے ہوش ہو جاتی ہے. اور عجیب متعلقہ باتیں کرتی رہتی ہے. ہم مختلف عاملین کے پاس گئے ہیں. انہوں نے بتایا کہ اسکو رُجعت ہو گئی ہے. ہمارے بس کا کام نہیں ہے.

نوٹ: رُجعت زدہ لوگوں کے علاج کے طریقے کتاب محفل حاضرات (حصہ دوم) میں تفصیل سے لکھ دیے گئے ہیں.

ایک شخص کی عبرتناک داستان

ایک شخص ہمارے گاؤں میں رہتا تھا۔ جسکا نام امام دین تھا۔ عامل تھا اور لوگ اسکے پاس دور دراز سے تعویذات لینے آتے تھے۔ یہ اُس وقت کا واقعہ ہے۔ جب میں کلاس ہشتم میں پڑھتا تھا۔ اس شخص کو کسی پیر نے بتایا۔ کہ آپ سورہ مزمل شریف کا چلہ قبرستان میں کریں۔ ہمارے گاؤں کے نزدیک ہی قبرستان ہے۔ اس نے وہاں پر چلہ شروع کر دیا۔ خدا کی قدرت کہ ابھی یہ چلہ پورا ہونے میں دس بارہ روز رہتے تھے۔ کہ اچانک ایک رات اسکی والدہ سخت بیمار ہو گئی۔ گھر میں اسکے سوا کوئی دوسرا شخص نہ تھا۔ محلے والے اکٹھے ہو گئے۔ ایک دوسرے سے پوچھا کہ امام دین کہاں ہے۔ اسکو اطلاع دیں۔ کچھ لوگوں کو معلوم تھا۔ کہ وہ اسوقت قبرستان میں چلے میں بیٹھا ہوا ہے۔ لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اسکو جا کر اطلاع کرنی چاہیے۔ کیونکہ اسکی والدہ کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ کچھ لوگ اس بات پر آمادہ نہیں ہوتے۔ کہ اسکے پاس قبرستان میں جا کر اطلاع کریں۔ کیونکہ لوگ ڈر رہے ہیں۔ بہرحال کچھ لوگ تیار ہو گئے۔ اور قبرستان چلے گئے۔ وہاں پر پہنچ کر امام دین کو دور ہی سے آواز دی۔ کہ تمہاری والدہ سخت بیمار ہو گئی ہے۔ تھوڑا اٹھو آجاؤ۔ اس نے اشارے سے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن وہ نہ سمجھ سکے۔ قریب جا کر پکڑ کر اسکو اٹھا لیا۔ کہ گھر تھوڑا چلو۔ آخر کار اسکو عمل چھوڑنا پڑا۔ اور لوگوں کے ہمراہ گھر واپس آگیا۔ اور پھر تیسرے روز بیمار ہو گیا۔ پورے جسم میں درد اور ہاتھ پاؤں مڑ جاتے ہیں۔ اور کئی کئی گھنٹے چارپائی پر بے ہوش پڑا رہتا۔ گھر والے سمجھتے تھے۔ کہ شاید اسکو مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔ کیونکہ ایک ایسا ہو جاتی تھی۔ جو کہ روحانی بیماریوں کو نہیں مانتا تھا۔ یہ شخص کافی عرصہ چارپائی پر ہی رہا۔ آخر کار فوت ہو گیا۔ یہ شخص ہمارا دور کا رشتہ دار تھا۔ اور کبھی کبھی ہمارے گھر آیا کرتا تھا۔ ہمارے سامنے ہی اسکو دورہ پڑتا تھا۔ میں دیکھتا رہتا تھا۔ چارپائی پر بیٹھے بیٹھے اسکی آنکھیں سرخ انگارے کی طرح ہو جاتی تھی۔ اسکے بعد نشے جیسی کیفیت چھا جاتی تھی۔ بعض اوقات اور اسکے ہاتھ پاؤں مڑ جاتے تھے۔ اور سانس کی رفتار بہت تیز ہو جاتی تھی۔ اور چارپائی پر گر جاتا تھا بعد اسکا پیشاب پاخانہ نکل جاتا تھا۔ کچھ وقت اسطرح بے ہوش رہتا۔ پھر خود بخود ہی ہوش میں آجاتا تھا :-

مزارات

جو شخص حاضرات کا شغل اختیار کرنا چاہے اُس پر لازم ہے۔ کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے مزار پر حاضری دیا کرے۔ اور ہر جمعرات کو مغرب سے پہلے وہاں دیا روشن کیا کرے۔ مجھے جو طریقہ بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ اس طرح ہے۔ کہ مزار پر جا کر مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اس سے بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائیگا :-

:- عمل یہ ہے :-

۱۔ چاروں قل شریف :- ایک ایک مرتبہ بمعہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف
۲۔ سورہ یٰسین کی ساتویں آیت :- (اناجعلنا سے یکر مقمحون تک) تین بار بمعہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف :-

:- ترکیب :-

یہ عمل پڑھنے کے بعد اسکا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ بیت اور حضرت غوث پاک رح اور اُن کے خصوصی گیارہ مریدین اور جس مزار پر حاضری دے رہے ہیں۔ انکی روح مبارک کو بخشش دیں۔ عمل پڑھنے کے وقت اپنے پاس الائچی دانے رکھو لیں۔ اور دم کرنے کے بعد بانٹ دیں :-

انشاء اللہ تمام بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائیگا :

قارئین کے لیے عجب تحفہ

فائدہ پرست لوگوں کیلئے ...

بزرگوں کی ارواح سے ملاقات کرنیکا عمل

نوچندی بدھ یعنی دن منگل کا ہو۔ اور رات بدھ کی سورۃ اخلاص کو تین صد مرتبہ (۳۰۰) پڑھیں۔ اول و آخر سو - سو - مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد سب کچھ پڑھنے کے بعد اسکا ثواب ان بزرگوں کی روح مبارک کو بخش دیں جن سے آپ ملاقات کر کے مسائل کا حل پوچھنا چاہتے ہوں۔ یہ عمل بدھ - جمعرات - جمعہ تینوں راتوں تک لگاتار کریں۔ انشاءاللہ آپ جس بزرگ کی ملاقات کے طالب ہوں گے۔ وہ آپ سے خواب میں آکر ملاقات کریں گے۔

اس عمل کو آپ عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے پڑھیں۔ عمل کے بعد بولنا کسی سے ٹھیک نہیں ہے۔ کمرہ علیحدہ ہو۔ بستر پاک صاف ہو۔ کمرے میں اگر بتی بھی جلا لیں۔ جب تک نیند نہ آئے درود شریف بلا تعداد پڑھتے رہیں۔

انشاءاللہ تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں ملاقات ہو جائیگی۔ عمل کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ چیز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ عمل سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جس شخص کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔

نوٹ: (یہ عمل حضرت سخی سلطان باہوؒ سے منسوب ہے۔)

روحانی قوتیں

سب سے پہلے آپکی روحانی قوتوں کی تشریح کی جارہی ہے۔ چونکہ روحانیت میں سبق اول کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جنکا جاننا نہایت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس علم کا تمام دارومدار انسان کی باطنی قوتوں پر منحصر ہے۔ پر اعمال صرف عقائد کی بنا پر کی جاتی ہے۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ پڑھائی میں اثر ہے۔ لیکن جب تک اندرونی قوتیں کام نہیں کرینگی۔ اسوقت تک چلہ یا ریاضت بیکار ہے۔ ہر انسان کے اندر روحانی قوتیں موجود ہوتی ہیں۔ لیکن یہ قوتیں یکساں نہیں ہوتی۔ کسی شخص میں کم کسی میں زیادہ یہی وجہ ہوتی ہے۔ کہ بعض لوگوں کو چلہ کے پہلے روز ہی اثرات نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن بعض لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں۔ انکو کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ ایسے لوگ عملیات سے بدظن ہو جاتے ہیں۔ عملوں کو فرضی اور غلط تصور کرتے ہیں۔ لیکن انکے نزدیک اعمال ہی غلط ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اسی چکر میں رہتے ہیں۔ کہ کہیں کہیں سے کوئی مجرب اور آزمودہ عمل مل جائے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ اسی چکر میں لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ اپنی کوتاہیوں اور خامیوں کو تلاش نہیں کرتے۔ کہ آخر ناکامی کی کیا وجہ ہے؟

لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ عمل پڑھنے اور چلہ کھینچنے سے خدا راضی ہوکر قوت بخش دیگا۔ یا کوئی خاص ولی یا پیر مہربان ہو جائیگا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ ہم پرہیزگار اور عبادت کرتے ہیں۔ اسلئے خدا کی خصوصی توجہ ہم پر ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہوتی ہے۔ کہ انکے ہاتھ در مقصود نہیں آتا۔ لیکن وہ کیا جانیں! کہ یہ سارا کام تصور اور یکسوئی کا ہوتا ہے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے کتاب میں وضاحت سے دیکھ دیے گئے ہیں۔ تاکہ عامل کو ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے

ہر عامل کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ ہمزاد، موکلات، حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل اپنے اندر روحانی قوتیں پیدا کرے۔ اس سے عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہونگی اور حاضرات وغیرہ کے اعمال انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ اور کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی۔ تمام اعمال اور طریقے تجربہ شدہ ہیں:-

عمل نمبر ۱: یا هادِیُ - یا خَبِیرُ - یا مَتِینُ یا عَلّامُ الغُیُوب -

ترکیب: ہر فرض نماز کے بعد اس عمل کو روزانہ سو مرتبہ پڑھیں ناغہ نہ ہونے پائے۔

عمل نمبر ۲: عامل کو چاہیئے کہ بعد نماز مغرب کسی علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اپنی دونوں آنکھیں اور ہتھیلیاں بند کرے۔ پہلے تین مرتبہ استغفار پڑھے۔ پھر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے۔ اور اپنے سینے پر پھونک دیں۔ جب سر اور آنکھیں بھاری ہونے لگیں تو فوراً آنکھیں کھول کر ہتھیلی پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائیگی۔ لگاتار اسی وقت پر روزانہ مشق کریں۔ انشاء اللہ چند روز تک آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ سکیں گے۔

عمل نمبر ۳: نادِ علیؑ صغیر سات بار اور چاروں قل شریف پڑھ کر یہ تصور کریں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں۔ جو دل کی مراد ہے۔ وہ زبان پر لائیں۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ لیکن اسکے لیے کسی عامل کامل یا پیر مجھ سے اجازت لے لیں۔ اجازت لینی شرط ہے۔ بغیر اجازت کے یہ عمل کام نہ دیگا۔ اس عمل کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جا سکتی:۔

عمل نمبر ۴: نادِ علیؑ صغیر

نادِ علی صغیر کو روزانہ صبح کے وقت ایک سو دس مرتبہ (۱۱۰) پڑھیں ناغہ نہ ہونے دیں دو تین چلوں کے بعد عامل خود ہی اپنے اندر زبردست قسم کی تبدیلی محسوس کریگا۔ یہ عمل بھی بار ہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اکثر لوگ اسی عمل کی بدولت حاضرات میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس عمل کیلئے بھی اجازت لینی شرط ہے۔ تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔ کیونکہ یہ جلالی عمل ہے۔ جلالی عملوں میں رجعت ہونے دیر نہیں لگتی۔ کسی عامل کامل پیر یا مجھ سے اجازت لے لیں:-

عمل نمبر ۵: سورہ اخلاص۔ (تجربہ شدہ)

ترکیب: سورہ اخلاص ایک تسبیح صبح ایک شام بمعہ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بعد از نماز فجر (لیکن روشنی نہ ہوئی ہو) ایک تسبیح بعد از نماز عشاء۔ پڑھ کر اسکا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت غوث پاکؒ اور انکے خصوصی گیارہ مریدین انکی روح مبارک کو بخش دیں۔ یہاں پر میں یہ راز بھی ظاہر کر دوں۔ کہ ان خصوصی گیارہ مریدین میں سے جو بلحاظ فہرست لیں پہلے نمبر پر ہیں۔ وہ ہمزاد کے شاہ محترم ہیں۔ اس عمل کیلئے بھی اجازت لینا ضروری ہے۔ خواہ وہ کر مجھ یا پیر سے اجازت لے لیں۔ یہ عمل ایک سینے کا راز تھا۔ جسکو افشاء کر دیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ قارئین اس عمل کی قدر کریں گے۔ کیونکہ ایسے اعمال برسوں خدمت کرنے کے عوض بھی نہیں ملتے:۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی رحمۃ سے منسوب ہے)

عمل نمبر ۶: یا خَبِیرُ

ایک شخص کا تجربہ ہے۔ کہ ایک وقت مقررہ کر کے روزانہ 802 مرتبہ پڑھیں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ لیکن مجھے جو طریقہ اپنے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے۔ اسمیں اسکی تعداد 1103 ہے۔ اب یہ قارئین پر منحصر ہے۔ کہ جس ترکیب کو چاہیں۔ آزمائیں۔ میں نے دونوں طریقوں کا اظہار کر دیا ہے۔

عمل نمبر ۷: یہ آخری عمل جو لکھا جا رہا ہے۔ مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔ لیکن اسمیں پرہیز ہے۔ عمل پڑھنے کے بعد اسکی خوبیاں معلوم ہو جائیں گے۔ میں اس عمل کی اجازت دینے کا اہل نہیں ہوں۔ اسلئے اس عمل کی اجازت کسی کامل مرشد سے لیں۔ مجھے اس عمل کی اجازت اپنے بزرگوں سے نہیں ملی تھی۔ یہ عمل دوسرے بزرگوں نے بتایا تھا۔

(نیلی روشنیوں و دیگر روشنیوں کا مراقبہ)

آرام سکون سے دونوں زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ کپڑے آرام دہ ہوں جگہ آرام دہ پرسکون ہو۔ مراقبہ سے پہلے تھوڑا سا پانی پی لیں۔ اور تھوڑا سا پانی نمک کی معمولی چٹکی ڈال کر پاس رکھ لیں۔ یہ مراقبہ کے اختتام پر پوری بسم اللہ ــــ تین بار دم کر کے پینا ہے۔ مراقبہ شروع کرنے سے پہلے ایک برتن میں پانی لینا ہے۔ اسمیں گلاب کا تازہ پھول ڈال لیں۔ اعوذ باللہ ــــ پوری بسم اللہ شریف ــــ درود شریف ابراہیمی درود فضل عظیم ــــ اور درود تسخیر ایک بار یا تین بار پڑھ کر آرام اور سکون سے بیٹھ جاؤ۔ اور محسوس کرو۔ تصور کرو۔ کہ ایک کھلی وادی کی جگہ دریا یا نہر کے دائیں کنارے میں بیٹھے ہو۔ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے۔ اور درخت اور اونچی پہاڑیاں ہیں۔ تم اکیلے بیٹھے ہو۔ خداتعالیٰ عظیم برتر کی طرف دھیان رکھو۔ سانس ٹکی کرلو۔ پابند کرلو۔ کوئی اور آواز نہ ہو۔ تصور کرنا ہے۔ کہ خداتعالیٰ کے دربار عظیم میں موجود ہوں۔ آسمان نیلا ہے۔ آس پاس نور ہی نور ہے۔ اور ہلکے نیلے و سبز مائل نور کے پردے لٹکے ہوئے ہیں جن پر لکھا ہے۔ اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض۔ تم خدا کے حضور میں موجود ہو۔ خداتعالیٰ کی عظیم بابرکت ذات تمہیں دیکھ رہی ہے۔ جب تصور قائم کرگا۔ تو کیفیت یہ ہوگی۔

دماغ یا سر بھاری ہوجائیگا اور جسم سُن ہوجائیگا

پھر پڑھو سورۃ الحمد شریف ـــــــــــ اس میں غرق ہوجاؤ۔ کم از کم پندرہ منٹ بعد ازاں محسوس کرو۔ کہ نور کے کئی رنگ یا رنگین نور اوپر سے آس پاس سے آکر تمہارے جسم میں داخل ہو رہا ہے۔ اور تمہارے منہ میں اور دل میں جا رہا ہے۔ اور تم اس میں ہو۔

فائدہ: یہ مراقبہ خداتعالیٰ کی برتر عظیم ذات کے تجلیات و برکتوں کے کثور ہم ازلی حقتوں سے بھو ایک کاہ ۷ میار مرب کڑو رکا معمولی قطرہ ہے۔

گلاب کا پھول تیسرے روز تبدیل کرلیا کریں۔ اگر پڑھنے والا بیمار ہو جائے۔ تو صرف مرحبا پڑھیے۔

طریقہ استعمال:

نوٹ:

روح اور جسم کی سیر ممکن ہو سکے گی

تمام مخلوق مسخر ہو گی

معمول پر حاضرات کھولنے کے مجربہ اعمال

نادِ علی کے نقش کسی بھی ساعت کے محتاج نہیں ہیں ۔ جب بھی آپکے پاس کوئی مریض آئے تو اسکو اسی وقت لکھ کر دے دیں ۔ مریض کو ہدایت کر دیں کہ نقش کی بے ادبی ہرگز نہ ہونے پائے اور نقش کو چمڑے میں ہرگز بند نہ کرے ۔ میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے ۔ کہ وہ موچی کے پاس گئے ہوتے ہیں ۔ اِدھر موچی اسی اوزار سے جوتوں کی سلائی کر رہا ہے ۔ اِدھر چمڑے میں وہ نقش لگا کر اسکو سی رہا ہے ۔ چمڑے کا بھی کوئی پتہ نہیں ہوتا ۔ کہ وہ پاک ہے ۔ یا کہ ناپاک ہو سکتا ہے کہ کسی حرام جانور کا کام ہو ۔ اسلیئے کسی بھی نقش کو چمڑے میں بند نہیں کروانا چاہیئے ۔

نقش نمبر ۲

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم	اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	محمد محمد محمد محمد محمد محمد	علی علی علی علی علی علی
نادِ علیاً	مظہر العجائب	تجدہُ	عوناً لکَ
فی النوائب	کلُّ	ھمٍّ	و غمٍّ
سینجلی	بنبوتکَ	یا محمدُ	و لولاکَ
تدرکَ	یا علی	یا علی	یا علی

فوائد : ۱) ایسے لوگ جنپر کسی بری روح کے اثرات ہوں ۔ ڈر خوف آتا ہو ۔ سر اور جسم میں بھاری رہتے ہوں ۔ ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں ۔ ایک نقش پینے کیلئے دیں ۔

۲) ایسے بچے جوکہ رات کو ڈرتے ہوں ۔ یا روتے ہوں ۔ لکھ کر گلے میں ڈال دیں ۔

۳) ڈر خوف کسی بھی صورت میں ہو ۔ نقش لکھ کر گلے میں ڈال دیں ۔

حاضرات خودی (رازبینی)

اس عمل کی شروعات روزانہ اس وقت کریں جب سورج غروب ہونے میں آدھا گھنٹہ رہ جائے۔ کمرہ علیحدہ اور پرسکون ہو۔ زمین بالکل خالی ہو۔ دوران عمل کوئی بھی دنیاوی خیالات نہ آنے دیں۔ دونوں زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ اور اپنی آنکھیں بند کریں ناد علی کو پڑھیں۔ جب لفظ یا علی آئے۔ تو اس کی تکرار مسلسل پانچ منٹ تک کریں۔

اس دوران حاضری ہوگی۔ جنات حاضر ہونگے۔ جو کہ سرکار امام علی علیہ السلام کے مریدوں میں سے ہوں گے ان کو بہت ادب سے سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے۔ تو پھر باقی سوال و جواب کریں۔ کیے گئے سوالوں کا جواب انشاءاللہ بالکل درست دے گا

اگر ایک روز میں کامیابی نہ ہو۔ تو پھر روزانہ وقت مقررہ پر اس عمل کو چند روز تک کریں۔ انشاءاللہ ضرور کامیابی ملے گی۔

اس عمل میں کسی طرح کی پرہیز نہیں ہے۔ پہلکن میں
03088811158

یہ واقع ہو رہی ہو۔ کہ ایسے لوگ جو کہ جادو ٹونہ جیسی شیطانی ہوں یا جو آسیبی مریض ہوں۔ یا ایسے لوگ جن پر بندش لگی ہوئی ہو۔ وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔ ورنہ صورت نقصان کا اندیشہ ہے

ناد علی شریف پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک
فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بنبوتک
یا محمد و بولایتک یا علی یا علی یا علی

نوٹ:۔ نادِ علی کے آخر میں لفظ یا علی تین بار لکھا ہوا ہے۔ آپ نے اس کو مسلسل پانچ منٹ تک تکرار کرنی ہوگی۔

نقش برائے حاضرات

جبرائیلؑ ۷۸۶ میکائیلؑ

۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۰
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

اسرافیلؑ عزرائیلؑ

یہ نقش حاضرات کیلئے انتہائی مجرب المجرب ہے
اس کی تفصیل وحاضرات کا طریقہ دوسری کتب میں ملاحظہ فرمائیں

نوٹ:۔ حاضرات کا علم بذریعہ ڈاک سکھلایا جاتا ہے۔

نقش برائے استخارہ

جبرائیل / میکائیل / عزرائیل / اسرافیل

۷۸۶

م	ی	ل	ع
ع	ل	ی	م
ی	م	ع	ل
ل	ع	م	ی

ترکیب :۔ بروز جمعہ بعد از نماز عشاء تازہ وضو کرکے اپنے ذہن کو ذہن میں رکھتے ہوئے بستر پاک پر لیٹ کر ۱۵۰ مرتبہ یا علیم پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور پھر بغیر کسی سے بات کیے ہوئے سو جائیں۔ اور اپنے تکیے کے نیچے اس نقش کو رکھ دیں۔ خواب میں کوئی بزرگ آکر رہنمائی کریں گے۔

اگر پہلی شب میں کامیابی نہ ہو۔ تو پھر لگاتار تین روز تک استخارہ کریں۔ انشاء اللہ تیسری شب ضرور کامیابی ہوگی

آپ کے مسائل کا روحانی حل

بندش :

بندش ایک ایسا لاعلاج اور خطرناک مرض ہے کہ جس شخص پر لگ جائے۔ وہ تباہ و برباد ہو کر رہ جاتا ہے کاروبار بند ہو جاتا ہے۔ حصول رزق کے تمام راستے بند ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی شخص بھیک دینے کیلئے بھی تیار نہیں ہوتا۔ اس کے اپنے بیگانے بن جاتے ہیں۔ شناسا اجنبی بن جاتے ہیں۔ دوست و مددگار دشمن بن جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی اچھی کہی ہوئی بات دوسروں کو بری لگتی ہے۔ مالی و معاشی طور پر تباہ حال شخص دوسروں کی نظر میں ذلیل اور تماشہ بن کر رہ جاتا ہے۔

اگر خدانخواستہ آپ میں سے کوئی شخص بندش کا شکار ہو جادو کر آسیبی اثرات کی وجہ سے بندش لگی ہوئی ہو۔ یا کسی نے سفلی علم کے ذریعے لگا دی ہو۔ تو آپ مجھ ناچیز سے رابطہ کریں انشاء اللہ ۱۲ روز کے اندر اندر آپ کو ہر طرح کی بندش سے نجات دلائی جائیگی :۔

برائے رابطہ : ملازم حسین (ماہر روحانیات)
پوسٹ بکس نمبر ۴۸۶ جی ۹/۲ اسلام آباد

عملیات و تعویذات کا علم سیکھیے

اگر آپ عملیات و تعویذات کا علم سیکھنا چاہتے ہیں۔ کوئی رہبر آپ کو نہیں ملتا جو آپ کی رہنمائی کر سکے:-

تو اس کے لیے ہم سے رجوع کریں۔ بذریعہ ڈاک آپ یہ علم سیکھ سکتے ہیں:-

برائے رابطہ:-

ملازم حسین (ماہر روحانیات)
پوسٹ بکس نمبر 484
جی 9/2 اسلام آباد
موبائل: 0320-4933659

علم ہمزاد سیکھیے

ہر انسان کے ساتھ اس کا مخفی جسم بھی ہوتا ہے۔ جو کہ ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آتا۔ اسے جسم لطیف (ہمزاد) کہتے ہیں۔ اس جسم لطیف کو تسخیر کر کے عامل ہر طرح کے کام لے سکتا ہے:

اگر آپ بھی اس عجیب و غریب قوت کو حاصل کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ تو ہم سے رجوع کریں۔ ان شاء اللہ تین چلوں کے اندر اندر آپ کا ہمزاد تسخیر ہوگا۔ اور اس طرح آپ ایک بہت بڑی قوت کے مالک بن سکتے ہیں۔

برائے رابطہ:-

ملازم حسین (ماہر روحانیات)
پوسٹ بکس نمبر 484
جی 9/2 اسلام آباد
موبائل: 0320-4933659

اور جو سوالات آپ پوچھیں گے ان کا جواب بہتر پر ملے گا۔

اے لوگو یہ جان لو کہ حاضرات کے ایسے ایسے عاملین ہیں جنہوں نے [illegible] کو اپنا گرویدہ کیا ہے۔ مشہور عاملین حاضرات نے پوشیدہ رازوں کو افشا کر دیا محنت کرنا پڑتا کام ہے۔ کچھ حاضرات کے ایسے اعمال ہیں کہ [illegible] بعض عاملین نے خود ساختہ چلے اور منتروں کی پابندی عائد کر رکھی تھی۔ جو کہ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوئی۔

حاضرات کا طریقہ

اس حاضرات کیلئے عمر کی قید نہیں ہے۔ لازم جس معمول پر حاضرات ہونی ہو۔ عامل کو چاہیے کہ حاضرات میں اسی کو بٹھائے۔ اور نام پڑھ کرے۔ کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے۔ عامل تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ معمول کو سب مشغول یا کسی خوبصورت باغ میں ایک نابینا بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ جنکا نام محمد وقاص ہے۔ سبز رنگ کے کپڑے پہنے ہونگے۔ سبز رنگ کی تسبیح، سبز ٹوپی، اور دونوں ہاتھوں میں کپڑے ہوں گے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے۔ تو اسکے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔

عامل کو خصوصی طور پر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ کوئی ایسا سوال نہ کرے۔ جو شرعاً ناجائز ہو۔ اس حاضرات کیلئے صرف اجازت کی ضرورت ہے۔ جو کہ یہ خود پڑھ کر لی جا سکتی ہے۔

تصوراتی عمل

اگر آپ اپنی مرضی کے مطابق ہر معاملات کا حل چاہتے ہیں۔ تو اس صورت میں اس ترکیب کو آزمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی کام آپکی مرضی کے خلاف نہ ہوگا۔

تعداد: ۲۱ روز تک ۵۰۰ بار رات و دن پاکی ناپاکی کی قید نہیں۔

عمل: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

معاملات

اگر شادی بیاہ کے معاملہ میں طرفین کو راضی کرنے نوکری، مقدمہ، یا امراء حاکم و منسٹر سے کام کروانے کسی دشمن یا دوست کو مسخر کرنے یا کسی کو زیر زبر کرنے کیلئے آنکھیں بند کریں۔ اور چند بار وظیفہ پڑھ کر جس پر استعمال کرنا ہے۔ اسکی صورت کو اپنے سامنے بیٹھا ہوا سمجھیں۔ چہرہ و قلب پر پھونک مار دیا کریں۔ یہ طریقہ دن و رات میں جتنی دفعہ چاہیں کریں۔ اسکا اثر یہ ہوگا۔ کہ اس میں ہل چل سی پیدا ہوگی۔ مجبور ہو کے مارے آپ سے جلد از جلد ملاقات کریگا۔ اگر نسبت دور ہے۔ یعنی اسلام آباد سے لاہور کے رہنے والے پر یہ ترکیب استعمال کر رہے ہیں۔ تو دوری کی وجہ سے نہ آ سکے تو خود آئیگا۔ یا آپ سے ملاقات ہوئی۔ تو اس طرح مسخر ہوگا۔ کہ اسکا ہر قدم آپکی مرضی کے مطابق ہی اٹھیگا۔

تنبیہ: ضرورت سے زیادہ کسی پر اس عمل کو استعمال نہ کریں۔ ورنہ ریورٹ ہونے کا اندیشہ ہے۔

محفل حاضرات

تقسیم کر دیا کرے۔ اس سے بہت سے حاضر روحوں سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور روحیں ایسی محفلوں میں خوشی سے آتی ہیں۔ جہاں پر حاضرات کو روحوں کی بجائے [illegible] فاتحہ دلوائی جاتی ہے۔ جن محفلوں میں فاتحہ یا نذر و نیاز نہیں دی جاتی۔ وہاں پر روحیں بھوکی پیاسی اور مایوس ہو کر واپس لوٹ جاتی ہیں اور ناراض ہو جاتی ہیں۔ اور پھر آتی بھی نہیں ہیں :

(۶) محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھیں انکو تاکید کر دی جائے۔ کہ وہ کمرے میں ہرگز نہ بولیں۔ اگر کوئی ضروری بات کرنی ہو۔ تو اشارے سے کی جائے۔

کمرے میں رنگین دری یا چٹائی بچھالیں۔ یا اگر کمرے میں چارپائیاں پڑی ہیں تو ان پر بیٹھ جائیں۔ اور آنکھیں بند کریں۔ اور اپنا ذہن صاف کریں (یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے) محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھے ہوں۔ اگر انکے عزیز و اقارب میں سے کسی روح کو بلانا ہو۔ تو سارے لوگ یکسو ہو کر اسکا تصور کریں۔ اور عامل کو چاہیے۔ کہ وہ کوئی بھی حاضرات کا عمل یا عزیمت پڑھ کر تمام لوگوں پر پھونک دے۔

جب کسی روح کی آمد ہوگی۔ تو کمرے میں اور میڈیم پر مندرجہ ذیل اثرات نمایاں ظاہر ہونگے

ا۔ کمرے میں پہلے ہر طرح کی عجیب و غریب خوشبو محسوس ہوگی

ب۔ کھٹ کھٹ کی آوازیں آئینگی۔ لیکن یہ پتہ نہ چلے گا۔ کہ چھت سے یہ آواز آتی ہے یا زمین سے یا دروازے میں سے البتہ آواز واضح آئیگی۔ جو کہ ہر ایک شخص جو کہ کمرے میں بیٹھا ہے۔ خواہ وہ میڈیم ہو یا نہ ہو واضح سنائی دیگی۔

ج۔ کمرے میں بیٹھے جو لوگ میڈیم ہونگے۔ انکے سر دماغ و آنکھیں وزنی ہو جائینگی۔

د۔ آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک لگے گی۔

کمرے میں جو لوگ میڈیم ہونگے۔ ان پر حاضرات کھل جائیگی۔ سب سے پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے۔ تو اسکے بعد ان سے کہیں۔ کہ ان لوگوں کو عالم ارواح کی سیر اور مقامات مقدسہ کی زیارت کروا دیں۔ ان لوگوں کو مثل T.V ہر طرف ہر چیز نظر آئیگی۔ کمرے میں جن لوگوں پر حاضرات نہ کھلے۔ انکو باہر نکال دیں۔ یا پھر خاموشی سے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی سوالات پوچھنے ہوں۔ تو پوچھ لیں۔

نکتہ: اگر آپ کسی بزرگ کی روح کو بلانا چاہتے ہیں۔ تو ضرور وہ آجائیگی۔ آپ اس سے کہہ دیں۔ کہ فلاں بزرگ کی روح کو حاضر کریں۔ اسطرح بزرگ کی روح آجائیگی۔ جسکے آپ طالب ہونگے۔ یہ حاضرات نہایت ہی معتبر ہے۔ اور لاجواب ہے۔ عامل کو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑیگی۔ اور جو لوگ میڈیم ہوتے ہیں۔ انکے بارے میں فوراً پتہ چل جاتا ہے۔ پس عامل کو چاہیے۔ کہ ان لوگوں میں سے جو میڈیم اچھا ہو۔ اسکا انتخاب کرے۔ اور جب کبھی حاضرات کرنی ہو۔ اسی پر کرے۔

ایک راز: بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ کمرے میں جتنے بھی لوگ ہوتے ہیں۔ ان سب پر حاضرات ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ روحانیت پر منحصر ہوتا ہے۔ کہ وہ پسندیدہ لوگوں میں سے بعض کو یا صرف کسی کو جسے وہ چاہیں نظر آئیں۔

(۷) ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جنکو بزرگ عالم خواب میں نظر آتے ہیں۔ عالم ارواح کی سیر کرواتے ہیں۔ مختلف مقامات مقدسہ کی زیارت بھی کرواتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو چاہیے۔ کہ وہ یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ جو کچھ عالم خواب میں نظر آئے۔ یا بزرگ کوئی بات کہیں۔ یا بتائیں۔ انکو سینے میں دفن کر دیں۔ ورنہ بعد میں سوائے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

میں نے اس عمل کو بڑی وضاحت سے لکھ دیا ہے۔ اور ہر مخفی گوشے اور ہر پوشیدہ راز سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ اور [illegible] یہ جذبہ محض اسلئے ہے۔ تاکہ شائقین اور طالبین [illegible] کی خدمت کر سکیں۔

یا ذوالجلال والاکرام

گیارہویں شریف کا طریقہ

حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی گیارہویں شریف کا جو طریقہ مجھے اپنے بزرگوں سے ملا ہے۔ وہ اس طرح کہ گیارہویں شریف کو سورہ یٰسین ۳۱ مرتبہ پڑھ کر حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کو بخش دیں۔ اگلی گیارہویں شریف آنے سے قبل تمام روحانیت کی طرف سے

—— : روحانی فیض جاری ہو جائیگا : ——

محفلِ حاضرات

عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی رح

حاضرات کا یہ نایاب عمل … منسوب ہے۔ اور تین جمعرات تک اس عمل کو کرنا ہے۔ عمل کے اختتام پر مراقبہ کرنا ہے … تین جمعرات تک حاضرات مکمل ہو جائیگی۔

اس عمل کیلئے سب سے پہلے کسی ایسے کمرے یا جگہ کا انتخاب کریں۔ جہاں پر مکمل تنہائی ہو … آس پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہو۔ یعنی مکمل تنہائی اور سکون ہو۔ اپنے ذہن سے تمام … خیالات ترک کردیں۔ عمل کے دوران کسی قسم کا بھی خیال نہ آنے پائے!۔

… جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ نوح کو سات مرتبہ پڑھیں۔ … مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ اسکے بعد نادِ علی صغیر کو ایک سو گیارہ مرتبہ … اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

جب عمل تمام ہو۔ تو اسکے بعد اپنی آنکھیں بند کرکے ۱۵ منٹ تک مراقبہ کریں۔ … بزرگوں کا ذکر ہیں۔ کہ سامنے کھڑے ہیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک … بس یقین دلاتا ہوں۔ کہ اگر عامل کے اندر باطنی قوتیں موجود ہونگی۔ تو انشاء اللہ تعالی … جمعرات تک حاضرات مکمل جائیگی۔ لیکن عمل کے دوران مکمل تصور اور یکسوئی کا ہونا … ضروری ہے۔

یاد رہے: کہ حاضرات کھلنے پر جو بزرگ آپکو نظر آئیں گے۔ وہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح کے مریدوں میں سے ہونگے۔ اگر خدانخواستہ تین جمعرات تک حاضرات نہ کھلے۔ تو عمل … مت چھوڑیں۔ اسکو جاری رکھیں۔ جس روز خدا کا حکم ہوگا۔ آپکی آنکھوں کے سامنے سب … ہو جائیگا۔ لیکن یقین کامل اور پختہ ہونا۔ نہایت ضروری ہے۔ اس عمل میں … کی پرہیز نہیں ہے۔

ہدایات: عمل کے دوران لباس آرام دہ ہو۔ اور جگہ پُر سکون ہو۔ … تو آلتی پالتی یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ اور مراقبہ کریں۔ … سورہ نوح اور نادِ علی کو اچھی طرح زبانی یاد کریں۔ زیر زبر درست کرکے پڑھیں۔ … کا امکان نہ رہے۔ (نادِ علی پہلے لکھی گئی ہے)

… غائب ہونے کے بعد شاہ رکن عالم کی آواز عامل کے کانوں میں آئیگی۔ اور وہ سامنے دیوار … پر یا چادر پر نظر آئیں گے۔ بڑا عجیب و غریب عمل ہے۔ جسکا جی چاہے یہاں تجربہ کرسکتا ہے۔

پرہیز: دورانِ عمل ہر طرح کا گوشت کچا لہسن پیاز اور جماع سے پرہیز رہیگی۔

عامل کیلئے ہدایات

- عمل کا اظہار کسی سے ہرگز نہ کریں۔ جو مشاہدات نظر آئیں۔ انکو سینے میں ہی دفن کردیں۔
- اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو۔ تو ہمت کرکے تین چلے کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہونگے۔
- دوران عمل اگر … غائب ہو جائے۔ تو عمل کو وہیں چھوڑیں اسکو چالیس دن تک پورا کریں۔
- بعد از زکوٰۃ عمل کو روزانہ ۹ مرتبہ پڑھیں۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اگر کسی نے چالیس روز تک نہ پڑھا۔ تو زکوٰۃ باطل ہو جائیگی۔

نوٹ: یہ عمل ہمارے … رسالے طلسماتی دنیا جو کہ انڈیا سے شائع ہوتا ہے … میں درج تھا۔ لیکن ایک تو عمل نامکمل تھا۔ دوسرا اسکو خامیاں تھیں۔ میں نے بڑی احتیاط سے … عمل کو درست کرکے تفصیل سے لکھ دیا ہے۔ اور ہر طرح کی وضاحت بھی کردی ہے۔ تاکہ کوئی … نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ اور قارئین و عاملین کو ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

حاضرات مؤکل

قارئین کرام حاضرات مؤکل کا ایک عجیب و غریب عمل لکھ رہا ہوں

حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

١٠٦

حاضرات کا تین روزہ عمل

١٠۵

عامل کیلئے ہدایات

حاضرات کا گیارہ روزہ عمل

قارئین کرام اس سے قبل سورہ نوح کا تین روزہ عمل لکھا گیا ہے۔ جو کہ تین
حاضرات کو کرتا ہے۔ اور عمل کے بعد مراقبہ کرنے سے حاضرات مکمل ہو جاتی ہے۔ اب جو عمل لکھ رہا
ہوں۔ یہ بھی سورہ نوح کا ہے۔ اور سینے کا راز ہے۔ لیکن چونکہ یہ میں نے تہیہ کر لیا ہے
کہ بخل سے کام نہیں لوں گا۔ یہ مخفی گوشے اور یہ پوشیدہ راز سے پردہ اٹھا دینا ضروری سمجھتا
ہوں۔ درج ذیل جو عمل لکھ رہا ہوں۔ میں اپنی زبان سے اسکی تعریف نہیں کر سکتا۔
اسکی تعریف کرنا۔ گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہوگی۔ صاحب علم لوگوں کیلئے
اس میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں۔ جس پر خدا کا فضل ہوگا۔ اس پر یہ راز
کھل جائیں گے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی رحمۃ سے منسوب ہے
اس عمل کیلئے کمرہ بالکل خالی ہو۔ پرسکون ہو۔ کسی قسم کا شور وغل نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو۔
اور سکون ہو۔ گیارہ روز تک مکمل آپ نے قیدی کی حیثیت سے اس کمرے میں رہنا ہوگا۔
صرف رفع حاجت کیلئے یا کوئی ضروری کام ہو۔ تو کمرے سے باہر آ سکتے ہیں۔ ان گیارہ دنوں
تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملنا سخت منع ہے۔ یعنی کسی نامحرم عورت پر آپکی نظر
نہیں پڑنی چاہیے۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کرنی ہے۔ کپڑا جو ہے ہو کسی [illegible]
مرد یا عورت کے ہاتھ کا لگا ہوا ہونا چاہیے۔ یہ اس عمل کی شرائط ہیں۔ اگر ایک بھی رہ
گئی۔ تو اصل مقصد فوت ہو جائیگا۔ اور پہلے کو بیکار جانو۔

دوران عمل ذہن کو تمام خیالات سے مکمل چھٹی دے دیں۔ اپنا ذہن بالکل
صاف رکھیں۔ دوران عمل کسی بھی طرح کا خیال نہ آنے پائے۔

ترکیب عمل: چاند کی پہلی تاریخ کو بعد نماز عشاء سورہ نوح کو
اکیس ۲۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف
پڑھیں۔ عمل کا وقت مقرر کریں۔ جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے۔

… بالکل کمی بیشی نہ ہو۔
… بعد از عمل میں چاند کی ۱۲ تاریخ کو سر اور دماغ پر شدید بوجھ ہو جائیگا۔
… کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ یہ عمل کی کامیابی کی واضح علامت ہوگی۔ بعد ختم عمل
… نوافل پڑھ کر اسکے بعد ختم دلایا جائیگا۔ بواسطہ حضرت غوث پاک رحمۃ زمین پر
… آنکھوں کے آگے سے پردے ہٹا دیے جائیں گے۔ یہ دنیا سمندر کی حالت میں جائیگی
… آگے ہرے رنگ آئیں گے۔ اور ہرے رنگ کی سرخی آئیگی۔
…: عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ کی شیرینی پر اس پر حضرت غوث پاک رحمۃ اور انکے
… مریدین کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

علم حاضرات سیکھیے

حاضرات کا علم بذریعہ ڈاک سکھایا جاتا ہے

۱۲۰

نادِ علی کبیر یہ ہے

۱۱۹

حصار: چاروں قل شریف اور آیت الکرسی

پرہیز:

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

حاضرات کا ایک روزہ عمل

اس حاضرات کیلئے ...

نقش برائے دفع جن

حاضرات (جنات)

(۱) جنات ۔ (۲) شیطان ۔ (۳) خبیث ۔ (۴) ابلیس ۔

۱۳۲

حاضرات کا سرتاج عمل

حاضرات کرنے کا طریقہ

۱۳۱

جنات کو دیکھنے کا نایاب عمل

ہدایات

۱۳۶

۱۳۵

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

حاضرات نقش اسم یا بدوح

حاضرات کا یہ نقش نہایت ہی لاجواب اور پُر تاثیر ہے۔ اور سب بڑی طرح بہتوں کا آزمایا ہوا ہے۔ اسکے باطن میں ہزاروں راز پوشیدہ ہیں۔ جن میں چند ایک رازوں کو ظاہر کیا جا رہا ہے جن ماہرین نے اسکی نشاندہی کی ہے۔ اللہ ان پر فضل کرے۔ بہرحال علاوہ یہ حاضرات اپنے مریضوں پر بھی ہوتی ہے۔ جنکے بارے میں یہ تشخیص کرنی ہو۔ کہ مریض کو مرض جسمانی ہے۔ یا کہ روحانی؟ اگر کسی کے گھر میں فرقہ مخالف کا قبضہ ہو۔ تو اس نقش کی بدولت جنات کے بارے میں ہر طرح کی معلومات لی جا سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ کئی ایسے مقام پر جہاں پر کسی بزرگ کی قبر ہو اور کسی وجہ سے نشان مٹ گیا ہو۔ تو اس نقش کی بدولت بزرگوں کی قبر کو ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ: ایسے لوگ جو کسی بھی دوسری طرح حاضرات کے عامل ہوں۔ اور زکوٰۃ ادا کر چکے ہوں۔ وہ اس نقش سے ہر طرح کے کام لے سکتے ہیں۔ جن لوگوں نے کسی بھی حاضرات کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔ انکو یہ نقش کام نہ دے گا۔

ترکیب حاضرات (۱) سب سے پہلے اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ جب بھی کوئی مریض آپکے پاس آئے۔ جسکا مرض کا پتہ نہ چلتا ہو تو اسکا طریقہ یوں ہے۔ کہ اس نقش کو آپ مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں۔ اور اسکو تاکید کریں۔ کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے۔ چند لمحوں کے بعد مریض کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی چیز حملہ آور ہوئی۔ تو وہ فوراً حاضر ہو گی۔ اگر فقط کندھے خالی سر اور کندھوں پر وزن محسوس ہو۔ تو جان لیں۔ کہ مریض پر سایہ ہے دوسری صورت یہ ہے۔ کہ آپ نے نقش اسکو پکڑا دیا۔ مریض کے جسم میں کسی طرح کی تبدیلی پیش نہ آئی۔ تو مریض کو بتا دیں۔ کہ آپکو مرض روحانی نہیں ہے۔ بلکہ جسمانی ہے۔ آپ کسی ڈاکٹر یا حکیم سے اپنا علاج کروائیں۔

ترکیب نمبر (۲) ایسے لوگ جنکے گھر میں کسی زمین پر کسی کے اثرات یا قبضہ ہو۔ تو اسکے بارے میں پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اسکا طریقہ یہ ہے۔ کہ جس شخص نے اسکو یہ نقش لکھ کر دے دیں۔ اور کہیں۔ کہ وہ رات کو سونے کے وقت یہ نقش تکیے کے نیچے رکھ کر سوئے۔ عالم خواب میں جنات ظاہر ہوں گے۔ اور سب کچھ بتا دیں گے۔

ترکیب نمبر (۳) اگر کوئی شخص اسی چیز کا خواہشمند ہو۔ کہ جنات رات کو اُس کے سوالوں کے جوابات لکھیں۔ تو اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش کو لکھ کر اسکی پشت پر سوال لکھیں یا علیحدہ لکھے۔ اور اسکو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ یا تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ جنات آپکے سوالوں کے جواب کاغذ پر لکھ دیں گے۔ یہ طریقہ صرف اسی شخص کیلئے کارآمد ہوگا۔ جو کہ نادِ علی کا عامل ہو۔ کسی دوسرے شخص کو یہ عمل ہرگز نہ دیں۔ خواہ مخواہ وقت ضائع نہ کریں۔ نادِ علی کی زکوٰۃ کی ترکیب پہلے لکھ دی گئی ہے۔

ترکیب نمبر (۴) اگر مریض کے علاوہ کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو۔ تو اس نقش کو معمول کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اسکو تاکید کریں۔ کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے۔ اسم یا بدوح کو تین بار اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دیں۔ معمول کا سر اور دھڑ حاضر ہوگا۔ پھر جو چاہے سوال کرو۔ آپکو ہر سوال کا جواب مل جائیگا۔ جب حاضرات کا اختتام کرنا ہو۔ تو اسی اسم کو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دیں۔

ترکیب نمبر (۵) ایسی جگہ یا مقام جہاں پر کسی بزرگ کی قبر کا نشان مٹ چکا ہو۔ اور پتہ نہ چلتا ہو تو آپ کریں۔ کہ یہ نقش معمول کو دے دیں۔ کہ وہ اس جگہ پر گھوم کر ادھر ادھر دیکھے۔ جس جگہ پر نشان مٹا وہاں پر معمول کو اشارہ ملے گا۔ اور پھر وہ سب کچھ بیان کر دیگا۔

دونوں نقش یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱۱۱۵ ا ـــ ا ۱۱۱۰ ح

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

۴۸۶

۴۰	۳۲	۳۸
۳۴	۳۷	۳۹
۳۶	۴۱	۳۳

وصلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ اجمعین

قارئین سے چند گذارشات

ملاقات کیلئے آنے والے خواتین و حضرات سے گذارش ہے کہ وہ کسی زحمت سے بچنے کیلئے فون پر پہلے ملاقات کا وقت طے کر لیں ورنہ ملاقات نہ ہوگی۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ فون پر اپنے مسائل کا حل پوچھتے ہیں، اور عملوں کی اجازت مانگتے ہیں۔ عرض ہے کہ فون سے زیادہ خطوط کو ترجیح دیں جو آپ کا مسئلہ ہو۔ یا جس عمل کی اجازت لینی ہو اس کی تفصیل خط پر لکھیں۔

خط لکھنے کیلئے پتہ نوٹ کر لیں۔

ملازم حسین (ماہر روحانیات)
پوسٹ بکس نمبر 484
جی 9/2 اسلام آباد
فون: 0320-4933659

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

کہہ (اے محمدؐ) روح میرے رب کے حکم میں سے ہے

کرشمہ حاضرات

(حاضراتِ خودی کے رازِ سینہ اعمال)

مصنف

ملازم حسین (ماہر روحانیات) اسلام آباد